السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوہاٹ سے عبدالعلام دریافت کرتے ہیں کہ شوال کے چھ روزوں کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟ کیا انہیں عیدالفطر کے فوراً بعد رکھنا چاہیے یا متفرق طور پر بھی رکھے جاسکتے ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عیدالفطر کے بعد ماہ شوال کے چھ روزے بڑی اہمیت رکھتے ہیں احادیث میں ان کی بڑی فضیلت بیان ہوئی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے : کہ جس کا ماہ رمضان روزے سے گزار پھر شوال کے چھ روزے رکھے اسے سال بھر کے روزے رکھنے کا ثواب ہوگا۔ (صحیح مسلم : کتاب الصیام)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ فضیلت ایک دوسرے انداز میں بیان ہوئی ہے ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ جس نے ماہ رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد ماہ شوال کے بھی چھ روزے پورے کیے وہ گناہوں سے یوں پاک ہوجاتا ہے گویا آج ہی شکم مادر سے پیدا ہوا ہے اسی طرح حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی ماہ شوال کے چھ روزوں کے متعلق احادیث مروی ہیں اکثر محدثین نے چھ روزوں کے استحباب اور مشروعیت سے اتفاق کیا ہے البتہ امام ملک رحمۃ اللہ علیہ امام ابو حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ ان کے متعلق کراہت منقول ہے جو دلیل ہے بہتر ہے کہ عیدالفطر کے متصل بعد چھ روزے مسلسل رکھ لیے جائیں تاہم اگر ماہ شوال میں متفرق طور پر پورے کرلیے جائیں تو بھی جائز ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:220